سوال

(32) زکاۃ کے مال کو مسجد کے کاموں میں خرچ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مال زکوۃ مسجد کے کاموں میں خرچ کر سکتے ہیں؟ مثلا: زکوۃ سے اس لیے جائداد خریدنا مسجد کی عمارت بنانا۔ یا امام مؤذن کو تنخواہ یا انعام دینا یا روزہ داروں کو کھلانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ کا مال مسجد کے کسی کام صرف کرنا جائز نہیں نہ اس سے کسی کو اذان یا امامت کی اجرت یا انعام جائز ہے۔ نہ مالدار روزہ داروں کو اس سے کھلانا جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 77

محدث فتویٰ